



## سوال

(1214) زبور دے کر قرض لینا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کا بیٹا فقیر ہے، اس کے اوبچے بھی ہیں جو چھوٹے ہیں۔ وہ اس قدر محتاج ہے کہ ماں کو اس کے لیے اپنا زبور دینا پڑا ہے کہ وہ زبور رہن دے کر قرض لے لے۔ کیا وہ عورت ایسا کر سکتی ہے؟ اور کیا رہن لینے والا حسن عادت اس رہن کا مالک بن سکتا ہے اور پھر فروخت بھی کر سکتا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنی اولاد میں سے کسی ایک بچے کو عطیہ اور ہدیہ دے یا محض محبت میں آکر کچھ دے، جبکہ سب ہی ضرورت مند ہوں۔ اس میں یہ بھی ہے کہ ماں کے لیے روانہ نہیں کہ کسی ایک کو اپنا مال دے کہ وہ اسے رہن رکھ دے۔ ہاں اگر وہ (بیٹا) اپنی ذات اور اپنے چھوٹے بھائیوں (اپنی ماں کی اولاد) کے روزمرہ اخراجات کے لیے قرض لینا چاہ رہا ہو تو ماں کے لیے جائز ہوگا کہ اسے اپنا زبور دے کر اسے رہن رکھ دے اور قرض لے لے۔

پھر جو شخص رہن لے، حسب حالات (یعنی عدم ادائیگی کی صورت میں) رہن شدہ چیز کو بیچ دینے کا مالک بھی ہے۔ امہ خاندان نے لکھا ہے کہ آدمی کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنا مال اس آدمی کو دے سکتا ہے جو اسے آگے رہن رکھنا چاہتا ہے، اور اگر مدت مقررہ میں ادائیگی نہ کر سکے تو رہن رکھا گیا مال بیچ دیا جائے۔ تاہم اس صورت میں قرض لینے والے کے ذمے ہوگا کہ اصل مالک کو اس رہن رکھنے والے مال کی قیمت ادا کرے۔

الغرض جب اس عورت نے، خواہ اس کے لیے جائز ہو یا نہ ہو، اپنے بیٹے کو اجازت دے دی کہ اس کا زبور رہن رکھ سکتا ہے، پھر حالات کے تحت وہ بیچ دیا گیا اور قرض خواہ نے اپنا قرض پورا کر لیا تو بیٹے کے ذمے کچھ نہیں ہوگا۔ [1]

[1] مترجم عرض کرتا ہے کہ اس سے اگلا فتویٰ زیادہ قرین قیاس ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 859

محدث فتویٰ